افراد خانہ کے سامنے بیوی سے بوس وکنار کرنا۔

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچوں کے سامنے بیوی سے بوس وکنار کرنا شرعا کیسا ہے۔؟ازراہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔جزاکم اللہ

خیرا الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کے رشتے میں انہیں ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ارشاد ہے ھن لباس لکم وأنتم لباس لھن (البقرہ : 187) ''وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔''گویا میاں بیوی ایک وسرے کی حیا ہیں اور یہ اختصاص صرف ان دونوں کو حاصل ہے نہ کہ گھر کے دوسرے افراد کو بھی اورمیاں بیوی کے درمیان وظیفہ زوجیت اوراس کے مقدمات یعنی بوس وکنار حیا سے تعلق رکھنے والے افعال ہیں لہذا انہیں گھر کے دوسرے افراد سے چھپانا ضروری ہے کیونکہ اگروہ جان بوجھ کرسب کے سامنے یہ حرکات کرتے ہیں تودوسروں کے پہلو سے وہ فحاشی کوفروغ دے رہے ہیں اوران کے ایمان واخلاق کوخراب کررہے ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا : إن الذین یحبون أن تشیع الفاحشة فی الذین أمنوا لھم عذاب ألیم فی الدنیا والآخرہ واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور : 19) ''جولوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کےلیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔'' وہ کہیں اس آیت میں وعید کے مستحق نہ بن بیٹھیں۔لہذا میاں بیوی کوایسی حرکات گھر کے دوسرے افراد سے بچ کر کرنی چاہیے تاکہ دوسرے لوگ اخلاقی حوالے سے متاثر نہ ہوں۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ